



سوال

غلط قراءت کرنے والے امام کے پیچھے نماز

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے امام صاحب کے مخارج بہت غلط ہیں اور قرأت کرتے ہوئے آواز کو اونچے کرتے ہیں (جسے تجوید کی کتابوں میں آواز بھاننا لکھا ہوتا ہے کہ یہ کُن جلی ہے اور اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے) مثلاً الحمد للہ رب العالمین کو جب پڑھتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ الحمد للہ رب العالمی نی نی نی نی نی نی نی نی پڑھ رہے ہیں۔ ان کو بہت دفعہ سمجھایا بھی ہے لیکن وہ صحیح کرنے کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے۔ میں ان کی تلاوت کی آواز منسلکہ فائل میں محفوظ کر ساتھ بھیج رہا ہوں اسے بھی سن لیں۔ تو آپ سے اب پوچھنا یہ ہے کہ

۱. کیا ہماری نماز ان کے پیچھے ہو جاتی ہے۔

۲. اگر نہیں ہوتی تو کیا ہے علیحدہ اکیلی پڑھیں یا مسجد میں دوبارہ علیحدہ جماعت کروائیں۔

۳. اگر دوبارہ جماعت سے علاقے میں تھنے کہ خوف ہو تو کیا کریں۔

۴. کیا انتظامیہ ایسے امام کو مقرر کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہے یا نہیں

۵. اب تک کی پڑھی ہوئی نمازوں کو کیا حکم ہے۔

۶. کیلپنے بچوں کو ایسے قاری سے قرآن پاک پڑھوایا جا سکتا ہے۔

مہربانی فرما کر تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔ شکریہ۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں قاری صاحب کو چاہئے کہ وہ اپنی قراءت کو درست کرنے کی کوشش کریں۔ اگر قاری صاحب کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جس سے معانی بدل جاتے ہیں تو ان کی نماز بھی باطل ہو جاتی ہے اور ان کے اقتداء میں نماز پڑھنا بھی درست نہیں ہے۔ اور اگر ایسی غلطیاں نہیں ہیں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے، شیخ ابن باز اور بیہ دائمہ کا یہی موقف ہے۔

حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ